باقیاتِ بہادر یار جنگ
جلد دوم

اترے ہیں جو زمیں پر روشن دماغ لے کر
وہ تجھ کو ڈھونڈتے ہیں دل کا چراغ لے کر

نوٹ: صفحہ آخر پر بعنوان چند باتیں

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

زیر نظر کتاب "باقیات بہادر یار جنگ جلد دوم" ۱۱۷ صفحات پر مشتمل ہے۔ کئی تاریخی پمفلٹ، مراسلے اور قائد ملت کی تحریریں ان میں شامل ہیں۔ جو حسب صراحت ذیل ہیں

۱) تاریخ وصال قائد ملت از محمد حسین نیاز ۱۳۶۳ ہجری صفحہ ۲

۲) سابق ریاست حیدرآباد ممالک آصفیہ کا نقشہ صفحہ ۳

۳) آصف سابع کا تحریر کردہ مسودہ صفحہ ۴

(جنگ یا رکن مجلس سیاسیات کے نام) بہادر یار جنگ کا خط (دو صفحات پر) صفحہ ۵

۴) حکم یا رکن مجلس سیاسیات کا مراسلہ بہادر یار جنگ کے نام ۲۶ آبان ۱۳۵۷ صفحہ ۶

۵) مسودگا رکن مجلس سیاسیات

۶) آصف سابع کے ہاتھ سے تحریر کردہ لفافہ پر بہادر یار جنگ کا نام، اور نیچے بہادر یار جنگ کے نام مطبوعہ دعوت نامے پر (نظام) آصف سابع کے قلم سے "نیولیس میں آکر ٹھہریں" کی تحریر صفحہ 7 8

۷) پمفلٹ سہ کھو پر بعنوان "در لسان الامت قائد اعظم" 9

"پمفلٹ کی پشت پر بھی مضمون ہے بحیثیت نواب بہادر یار جنگ" 10

اس پمفلٹ میں قائد ملت کا پیام شامل ہے ۲۹ رشعبان ۱۳۴۲ روز جمعہ 11

۸) بہادر یار جنگ کی شادی کا سہرہ اردو اور فارسی میں منجانب الوالخیر سید عبدالغفور (حضر عام) 12

۹) سر سعید الملک نواب صاحب چھتاری کا تعزیتی خط بنام بیگم بہادر یار جنگ (پشت پر بھی مضمون ہے) 13

۱۰) مسٹر ظفر الحسن لیدرانی کا خط بہادر یار جنگ کے نام 14

۱۱) حضرت امجد حیدرآبادی کا منظوم خط بہادر یار جنگ کے نام 15

۱۲) ۱۳/ رجب ۱۳۶۱ کا خط بنام لکھنوی صاحب

16 (دورہ بلاد اسلامیہ کے موقعہ پر روانہ کردہ

(پشت پر بھی مضمون ہے)

۱۳) ۲/ شہریور ۱۳۴۹ف کا خط لکھنوی صاحب

کے نام (پشت پر بھی مضمون ہے)

17

۱۴) دوران سفر بلاد اسلامیہ نواب ~~[illegible]~~ ماندور خاں

18 کا خط مورخہ یکم محرم الحرام سنہ ۱۳۵۰ ہجری

پشت پر بھی تحریر موجود ہے

۱۵) نواب ماندور خاں کا تحریر کردہ خط بنام

19 بہادر یار جنگ مورخہ 30-12-10 (پشت پر بھی مضمون ہے)

۱۶) صدر انجمن اسلامیہ کا رسالہ بہادر یار جنگ کے نام 20

۱۷) قائد ملت کے نام رسالہ منجانب الجمعیۃ المستطیعۃ لتجدید

میلاد النبی (صلی اللہ علیہ وسلم) مورخہ ۱۶/ صفر المظفر ۱۳۶۱

رسالہ بزرگ محمد ذکریا مینار

21

۱۸) آہ! اللہ بندہ میاں و نواز خاں کشمیر

مدراس ہو تم پر مشغول صفحہ دار "اردو" بمبئی

22 ایڈیٹر غالب " اخباری اداریہ

۱۹) ولی محمد سلطنت آصفیہ کی اردو انگریزی

23 لغت پر

۲۰) رسالہ نشان ۱۵۱ مجلس مفتی قومیتی کا رسالہ

24 مورخہ ۱۵/ اپریل ۱۹۴۲ء بنام قائد ملت

۲۱ مسودہ قانون ازدواج ہندو بیوگان 25
لیٹ پرسی معمول ہے (مسودہ)

۲۲ اطلاعی سرکلر مورخہ ۱۹ ربیع/ ۱۳۴۲ف 26
منجانب نواب بہادر یار جنگ

۲۳ مراسلہ نشان ۱۲۵۵ ۱۳/ ربیع/ ۱۳۴۲ف 27

۲۴ مراسلہ نشان مجاریہ ۲۰۰۷ ۱۳/ ربیع/ ۱۳۴۲ف 28

۲۵ مراسلہ نشان ۲۳۴۷ ۱۳/ ربیع/ ۱۹۳۲ 29

۲۶ ؍؍ ۲۳۴۷ ۱۳/ ربیع/ ۱۹۳۲ 30

۲۷ نیشنل سے مسودہ قانون ہندو بیوگان پر 31
نواب صاحب کا تحریر کردہ مسودہ

۲۸ ذریعہ مراسلہ نشان ۷۸۹۴
مورخہ ۲۱ ردی ۱۳۴۰ھ نامۂ معتمد سیاسیات
کا مراسلہ نسبت ۲۴ جمادی الثانی ۱۳۴۹ ہجری
کو تشریف ... کو نواب بہادر یار جنگ 32
کے خطاب سے سرفراز کئے جانے کی اطلاع

۲۹ - مراسلہ مجلس جاگیرداران مورخہ ۲۴ اسفندار ۱۳۴۲ف
منجانب نواب بہادر یار جنگ بنام معتمد صاحب مالگذاری 33

۳۰ نسبت حصول معاوضہ اراضیات 34/ 35 36

۳۱ - مراسلہ منجانب معتمد مجلس مالگذاری مورخہ ۲۵ ... ۱۳۴۵ف
نشان مجاریہ ۲۸۳ متعلقہ تحریک مجلس جاگیرداران 37
در بارہ ترمیم ہدایت ...

٣٢ - فہرست متعلق ممتہ محکمہ جاگیرداران لٹ ن 38
محاربہ سنہ ١٣٤٦ مورخہ ١١ آذر آبان ١٣٤٥ ف
نسبت حصول معاوضہ اراضیات

~~٣٣ - مراسلہ محکمہ جاگیرداران متعلق ... ممتہ محکمہ جاگیرداران لٹ کا محاربہ سنہ ١٣٤٦ ... آذر آبان~~

٣٣ فہرست متعلق صدر دفتر جاگیرداران
39 ١٥ آذر آبان ١٣٤٦ ف

٣٤ مراسلہ محکمہ عالیہ عدالت سرکار عالی
صیغہ فوجداری مراسلہ نمبر ٣٤٧٩١٦
٨ آذر آبان ١٣٤٦ ف جیوری کے ممبر کی
حیثیت سے نواب صاحب کے انتخاب کی
اطلاع ہے۔ اس مراسلے کی پشت پر
نواب صاحب نے عدالتی مصروفیات کے باعث
40 جیوری کی رکنیت کو قبول کرنے سے معذرت
کا اظہار کیا ہے۔

٣٥ - ڈائرکٹر جنرل پولیس کا خط موسومہ
41 نواب بہادر یار جنگ مورخہ ٦ رجولائی 1936

٣٦ - جوڈیشنل پولیس اینڈ جنرل سکریٹری
42 مورخہ ... 1937

تاریخ بے داد وصال قائد ملت

۱۹۴۴ء

طوطی بیان قائد ملت نور اللہ مرقدہ	مرجع انام الحاج نواب بہادر خان بہادر یار جنگ	تعزیت وصل حق ممدوح عالم
۱۳۵۳ف	۱۸۶۶	۱۳۶۳ھ

مٹ گئے جو قوم پر تم وہ فرید عصر ہو

۱۹۴۴ء

اے بہادر یار جنگ ملت کرم عزت نصیب

۱۸۶۶

سال رحلت ہر زبان دل کہہ رہی اے نیاز

۱۳۵۳ف

قائد ملت جناں آباد ہوں جنت نصیب

۱۳۶۳ھ

مجمل سوانح حیات قائد ملت

۱۹۴۴ء

[illegible]

گلہائے نیازی

[illegible]

افسوس [illegible]

[illegible]

۱۳۶۳ھ

خادم قوم کا پیش کردہ

۱۳۵۳ف

رنجور دلگیر احمد حسین نیاز ولد محمد ابراہیم [illegible]

۱۳۶۳ھ ۱۹۴۴ء

محرک منجانب: تاجران حیدرآباد دکن

Map
of
H.E.H. the Nizam's Dominions
BERAR & CENTRAL PROVINCES
AKOLA DISTRICT
MADRAS PRESIDENCY
GODAVARI DISTRICT
KURNOOL

[illegible]

[illegible]

~~[illegible]~~

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible] اور [illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible] (Feint)

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

THE NIZAM'S GOVERNMENT HYDERABAD DECCAN

POLITICAL DEPARTMENT.

نشان (۹۸۰۰)

مورخہ ۲۶ ماہ آبان ۱۳۵۶ف

ذی عزت بخدمت عالی نواب بہادر یار جنگ بہادر

بجواب مکتوب مورخہ ۱۹ ماہ آبان ۱۳۵۶ف تحریر ہے کہ آپ کا نام محرر اندراجات

کی فہرست میں شامل کر لیا گیا ہے۔

سالگرہ مبارک کی بریلٹی کا کارڈ مورخہ ۲۰ ماہ حال واپس مرسل ہے براہ کرم وصول سے

اطلاع فرمایا جائے۔ فقط

(دستخط)

مددگار معتمد

[illegible]

Bahadur Yar Jung

The Political Secretary

is commanded to invite

Nawab Bahadur Yar Jung Bahadur

to be present at the Birthday Parade of

Lieutenant-General His Exalted Highness The Nizam,

G. C. S. I., G. B. E.

on Saturday, the 27th August, 1938, at 8-45 a.m.

Fateh Maidan,
Hyderabad-Deccan.

TENT.

[illegible]

لا اله الا الله محمد الرسول الله

دعوتِ عمل

بیتا ہمیں قدرت ... یہی اسلوب ... ہے جو
... عمل میں کامزن رہی مجرب نظر ... [illegible]
اس ... زمانہ میں ... [illegible]
... [illegible]
راہ روی ... [illegible]
... [illegible]
[illegible]

مسلمانوں کی جماعت ... [illegible]
... [illegible]
مصائب ... [illegible] ... دشمن کے مقابلہ
... [illegible]
... [illegible]
شان ... [illegible]
... محبوب اللہ ... [illegible]
[illegible]

[illegible]

علمائے دکن اور مشائخین کرام

[illegible]

[illegible] کی کوشش [illegible]
[illegible] کیا [illegible]
[illegible] کو [illegible]
[illegible] مسلمانوں کو [illegible]
[illegible] گے [illegible]
[illegible]
[illegible] پیدا کر [illegible]
[illegible]
[illegible] علماء [illegible]
[illegible] جائے گی [illegible]
[illegible] اور مسلمانوں کے
[illegible] کوئی
[illegible] قوم [illegible]
[illegible] قوم [illegible]
[illegible]
[illegible] کیا [illegible]
[illegible] ہیں [illegible]
[illegible] لوگوں [illegible]
[illegible] مسلمانوں [illegible]
[illegible] قوم [illegible]
[illegible] علماء کرام [illegible]
[illegible] ہو گا۔
[illegible]
[illegible] حالات [illegible]
[illegible] الاسلام [illegible]
[illegible] حسینی صاحب [illegible]
[illegible]

[illegible] اپنے [illegible]
ضرورت کی [illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible] مسلمانوں [illegible]
[illegible] کی ضرورت ہے [illegible]
[illegible] کر دیں [illegible]

[illegible] مجلس [illegible]
[illegible] رسول اللہ [illegible]
[illegible] علماء کرام کی خدمت میں [illegible]
[illegible] مولانا [illegible] الاسلام [illegible]
[illegible] حضرت سید [illegible] صاحب
[illegible] احمد صاحب [illegible]
[illegible] صاحب [illegible] مولانا
سید شاہ [illegible] صاحب [illegible]
[illegible] ایک [illegible]
[illegible]
[illegible] حضرت [illegible] حسینی صاحب
[illegible] مسلمانوں کو
[illegible]
[illegible] ختم [illegible]
[illegible] قوم [illegible]
[illegible]
[illegible] مسلمانوں [illegible]
[illegible] رسول اللہ [illegible]

قائد اعظم نواب بہادر یار جنگ بہادر کا حکم

خاص مسلمانان دکن کے نام

جلسہ خاص اور ذاتی دکن و تبلیغ اسلام و تبلیغ اتحاد المسلمین کو عطا ہوا ہے جب اجماعت کی صورت حاصل کیجاتی ہے خطاب

یہی آپ کا منصب ہے جو آپ کا مقصد ہونا چاہیئے اور یہی آپ کی معراج ہے اور آپ کی آخری منزل بھی یہی ہے۔ اگر مسلمانوں کو ٹھیک کرلیا تو پھر ہندوستان کی سیاست اسلام کے قدموں میں لوٹتی ہوئی نظر آئے گی حقیقی معنوں میں آپ خدمت اسلام کے مجاہد ہوں گے۔ انشاء اللہ اور سلطنت اسلامیہ دکن کے محافظ اصلی ہوں گے مجھے اجازت دیجئے تو میں عرض کروں کہ اگر حضور ختم المرسلین نے فرمایا ہو [illegible] میں کچھ بھی ہو، اپنا چہرہ اگر [illegible] ہوگئے تو نہ صرف دکن کی تاریخ میں [illegible] حاصل ہوگی بلکہ قرب رسول اللہ کی سعادت سے آپ مشرف و ممتاز ہوں گے - بہرحال دنیا اس وقت آپکو ڈھونڈ رہی ہے آپکو کام کرنا ہوگا اور کرنا پڑیگا۔ وما علینا الا البلاغ۔

قوموں کا عروج و زوال دنیا کی سب سے زیادہ دلچسپ اور سب سے زیادہ عبرت افروز داستان ہے - اس کے پڑھنے والے لطف بھی اٹھاتے ہیں اور اپنی زندگی کا سامان بھی کر لیتے ہیں جو الفاظ و حروف کی موجوں سے گزر کر حقیقت کی تہہ تک پہنچ جاتے ہیں وہ گوہر مقصود پا لیتے ہیں اور جو دام موج میں الجھتے ہیں وہ نقش مدعا کو موج تک بہا دیتے ہیں۔ وہ نسل سے سلاطین آصفیہ کے آغوش لطف و کرم میں آرام کرنے والے مسلمانوں کو چاہیئے کہ اب اپنی ساری آرام طلبی کو خیرباد کہکر اٹھیں اور ماضی و حال کی تاریخ سے سبق لیں ذہن و فکر کو صلاحیت کے ذریعہ اعضاء و جوارح کو ورزش کے ذریعہ ساری قوم کو

[illegible]

[illegible]

[illegible]

از حضرت [illegible]

برطرزِ [illegible]

[illegible]

[illegible]

بقیہ سلسلہ صفحہ ١٨

[illegible]

خطبہ امیر المسلمین حضرت سیدنا عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

[illegible] اسلام کے [illegible] مسلمانو [illegible]
[illegible] قرآن کریم یا احادیث [illegible]
[illegible] حضرت امیر المومنین [illegible]
[illegible]

[illegible] اور دشمن [illegible] مسلمانوں کو
[illegible]
[illegible] ان کے [illegible]
[illegible] مسلمان [illegible]
[illegible] ابو عبیدہ [illegible] اس وقت [illegible]
[illegible] شکست [illegible]
[illegible]
[illegible] تمہارے [illegible]
[illegible] اسلام کی [illegible]
[illegible] تمہارے [illegible]
[illegible] اسلام کی صداقت تمہارے ساتھ ہے ۔
[illegible] اسلام [illegible]
[illegible] قربانیاں [illegible]
[illegible] اسلام کا جھنڈا بلند کیا [illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

سہرہ فارسی مع تاریخ [illegible] اردو با تاریخ تقریب شادی [illegible] آبادی محمد بہادر خان [illegible] فرزند نواب معلی القاب محمد [illegible] نصیب یار جنگ بہادر دام اقبالہ المنعقدہ (۲۹) شعبان المعظم ۱۳۲۰ھ روز [illegible]

فارسی

نہال است و شادی [illegible] رمان سہرہ
[illegible] گوید [illegible] زبان سہرہ
چہ گلہا [illegible] شگفتہ شد
بحمد اللہ شادی [illegible] آبادی
[illegible]
[illegible] چندانی
بہادر [illegible] جنگ [illegible] سلطان
[illegible]

قطعہ

چہ سہرہ [illegible] زرفشانی سہرہ
[illegible] سہرہ
[illegible] بیانی سہرہ
[illegible] سہرہ
[illegible] سہرہ
[illegible] سہرہ
[illegible] دولت [illegible] سہرہ
[illegible] سہرہ

بحر [illegible] ضرغام [illegible] شعبان
[illegible] دل آرا بہادر خان میان [illegible]
۱۳۲۰ھ

اردو سہرہ مع قطعہ تاریخ

میاں شادی کا [illegible] سہرہ
[illegible] سہرے کا [illegible]
[illegible] الفت [illegible]
[illegible]
[illegible] سہرا [illegible]

معبود [illegible] خوشنما سہرہ
[illegible] بہار سہرہ
گلشن [illegible] سہرہ
[illegible] شادی [illegible] سہرہ
[illegible] سہرہ
[illegible] تاریخ شادی [illegible] ضرغام

[illegible] سہرے [illegible] پھولا
میاں محمد بہادر خان صاحب
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible] سہرا
۱۳۲۰

[illegible] سہرا
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

نتیجہ فکر [illegible] ابو الخیر سید عبد الغفور جعفری ضرغام چشتی [illegible]
[illegible] دام اقبالہ [illegible]

HYDERABAD,
DECCAN.

۳ رجب المرجب ۱۳۶۳ھ،

محترمہ!

السلام علیکم۔

آج آپ کا [illegible] نامہ مجھے دو چار ہوا، بیان نہیں کر سکتا کہ میں
اس وقت [illegible] آپ کو کس درجہ متاثر ہو رہا ہوں۔ دہرہ دون و الطاف
نیاز مجھے مرحوم کی خدمت میں جو نیاز حاصل تھا، اس سے مجھے انہیں بہت
قریب سے دیکھنے کا موقع ملا، اور آج جب ان کی روح مقام اعلیٰ پر پہنچ گئی ہے
میرے لئے یہ کہنا مشکل ہے کہ ان کی بلند سیرت، وسیع القلبی اور [illegible]
عزم نے کس قدر گہرے نقوش میرے قلب پر ثبت کئے ہیں۔ جس طرح
ایک عرصہ تک مرحوم کی رفاقت کا حق ادا کرنے کے بعد آپ کا آج دفعتاً
اس سے محروم ہو جانا، جو حقیقت ہے، بجا طور پر آپ کے لئے ایک حادثہ عظیم
سے تعبیر کیا جا سکتا ہے اسی طرح، مرحوم کے بے شمار احباب اور ملنے والوں
کی مانند، میں بھی ان کے سانحہ ارتحال کو اپنے لئے ایک ذاتی
نقصان تصور کر رہا ہوں۔ لیکن "اذا جاء اجلہم لا یستاخرون
ساعۃ ولا یستقدمون"۔

مرحوم ملک کے فدائی اور مالک کے سچے جاں نثار تھے جن کی
بے وقت وفات نے جمعیۃ، بارے علمی ادارے، مجلسی حلقوں
اور ملک نیک میں ایک ایسا خلا پیدا کر دیا ہے جس کی
آسانی سے پر ہونا مشکل ہے۔ اس موقع پر غائبانہ مجھے آپ کو
بہ لطیف دل سے اں فوری حضرت کی تو آپ کے اس مصیبت میں
میری دلی ہمدردیاں آپ کے ساتھ ہیں۔ خدا آپ کو اور ان کے
جمیع اعزا اور پسماندگان کو توفیق صبر اور مرحوم کی روح کو اپنے
جوار رحمت میں جگہ عطا فرمائے۔ آمین۔

"کل من علیہا فان ویبقیٰ وجہ ربک ذوالجلال والاکرام"

والسلام

نیاز مند

سعید

[illegible]

[illegible]

مخدوم و محترم والا جناب مستطاب [illegible] السلام علیکم و رحمۃ اللہ [illegible]

[illegible] حکم کی تعمیل [illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

مولوی [illegible] الحسن

والا جناب مستطاب [illegible] نواب [illegible] بہادر [illegible]

جناب مخدوم [illegible] اکرم فی الدارین

السلام علیکم و رحمۃ اللہ و برکاتہ

برادر [illegible] کے آنے سے   چاند اور [illegible] دیکھا ہم نے

[illegible]   پہلی جھلک کو [illegible] دیکھا ہم نے

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible] آپ ہمارے [illegible]

اگر آپ [illegible] سے [illegible]

[illegible]

[illegible]

رباعی

[illegible]   [illegible]

اپنی صورت کبھی نہ دیکھی [illegible]

میں دیکھ [illegible]   اور تم [illegible]

Metropolitan Hotel

Cairo

[illegible]

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

[illegible]

[illegible]

مکرمی جناب [illegible] زاد لطفکم

السلام علیکم ورحمۃ اللہ۔ مزاج گرامی۔ آپ کا خط مورخہ ۲۶ رجب نے ممنون کیا

دل خوش ہوا۔ معلوم ہوا کہ آپ بخیریت [illegible] بغیر [illegible] مقامات [illegible] پہنچ گئے [illegible] ہیں۔

میں جواب کا قاصد ہوا۔ لیکن اپنی مصروفیت سے مجبور رہا۔ [illegible] آج تک

عرصہ بعد آج [illegible] کا سلسلہ جاری رہا [illegible] میرا مطالعہ علمی کام [illegible]۔

اور اب جو [illegible] اوقات بدل گئے [illegible] تک [illegible] ہو چکا

اور [illegible] کر [illegible] میں [illegible] رہتا ہوں۔ [illegible] نہیں [illegible] مختلف و متعدد

مصروفیتیں رہتی ہیں۔ [illegible] و مجلس [illegible] کام

[illegible] مجلس [illegible]۔ انجمن اتحاد المسلمین۔ مکتبہ ابراہیمیہ

اور [illegible] مصروف رکھتی [illegible]

[illegible] آ گئی۔ [illegible] وقت [illegible]۔ ۱۲ اور [illegible]

[illegible]۔ اور [illegible] انجمن [illegible]

[illegible] شرکت [illegible] تمام [illegible]

[illegible] کو دشمن [illegible] سے اتفاق [illegible] ہے وہ اگر [illegible] اختلاف [illegible] یہ فقیر [illegible]

[illegible] کہ آپ [illegible] ہیں [illegible]

[illegible] اختلاف [illegible]

آپ [illegible]

[illegible] —

آپ [illegible]

حقیقی محبت [illegible]

[illegible]

آپ [illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

خدا کے فضل سے خیریت ہے علاوہ ازاں نیت شدہ وہ خبر شرعی
ہے اور اگر مقامات پر رہا تو واپس میرٹھ جیسا آنا ہے کہ لسبی کا زمانہ
قریب ہے اسلئے اسکی آجکل دھوم دھام ہو رہی ہوتا ہے اور
تیاریاں خاص طور پر آراستہ اور نظر فریب بنائی گئی اور جا رہی
ہیں میری جانب سے تمام برادران حال کو حسب مراتب
سلام شوق و فقط
آپکا

Florence School
Weston-super-Mare
10-12-30

بھائی صاحب قبلہ

آداب عرض - گزشتہ ہفتہ کوئی خط نہیں وصول ہوا [illegible]
پریشانی میں تار دیا تھا جسکا جواب پیر کے روز وصول ہوکر
پریشانی کو خوشی سے بدل دیا - تار کے ذریعہ بھی مبارکباد عرض
کیا تھا اور پھر اب دوبارہ دلی مبارکباد عرض کرتا ہوں [illegible]
سچ جانیے [illegible] کہ [illegible] ہے [illegible]
بیچے [illegible] حاصل ہوا اسی [illegible] خیریت اور [illegible]
کی کیفیت دیکھکر [illegible]
[illegible] آرہے تھے اور [illegible] خیال [illegible]
ہوجاتا تھا اور یہ شعر بار بار ورد زبان تھا (ہم بیابان میں ہیں اور
گھر میں بہار آئی ہے) اتفاق دیکھیے کہ گزشتہ [illegible] خط میں [illegible]
[illegible] دیے [illegible] ذکر کرتا ہو [illegible]
[illegible]

روز [illegible] ہوکر [illegible] تفصیلی کیفیت معلوم ہوکر [illegible]
[illegible] - ماشاء اللہ [illegible] تعریف کرنا اس سے بڑھکر [illegible]
افزائی ہو سکتی ہے [illegible] بزرگوں کی دعا کا
ہے [illegible] اور آپکی [illegible]
[illegible] اور قوم [illegible]
[illegible] میری جانب سے [illegible]
[illegible] مبارکباد [illegible]
[illegible] فرمایا ہے [illegible]
[illegible] تمام [illegible]
[illegible] گیا ہوا تھا [illegible]
آنا تو [illegible] تعریف کرایا اور [illegible]
کا خیال ظاہر کیا [illegible] الغرض [illegible]
[illegible] کا وقت [illegible]
[illegible] وصول ہوا کہ [illegible]
انشاءاللہ [illegible] اسی [illegible]
[illegible] علیہ السلام [illegible]
انتظار [illegible] تعریف کا ذریعہ اور [illegible]
[illegible] عرض کرونگا [illegible] کیفیت بھی

از دفتر صدر انجمن اسلامیہ

مخدوم و مکرم جناب نواب صاحب - السلام علیکم و رحمۃ اللہ و برکاتہ

مدارس جدید حلقہ [illegible]

[illegible] -

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

والسلام [illegible]

[illegible]

٣٨٦

الجمعیۃ المنتظمۃ لعید میلاد النبی (صلی اللہ علیہ وسلم)

١٦٧ ڈمٹمکر روڈ - بمبئی ٨

The Prophet's Birthday Celebration Committee.

167, DIMTIMKER ROAD.
OLD PARSI STATUE.
POST NO. 8.

١٩ ربیع الاول ١٣٦١ھ
Bombay, March 7th 1942

مکرم بندہ جناب نواب بہادر یار جنگ بہادر زید مجدہٗ

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہٗ۔

گرامی نامہ موصول ہو کر باعث [redacted] تسکین ہوا۔ عزت افزائی کا شکریہ۔
جلگاؤں وغیرہ کے جلسۂ عید میلاد کی صدارت منظور کر لینے کا حال معلوم ہوا لیکن بمبئی کے مسلمان سالہا سال
جناب والا کے مشتاق ہیں امسال تو ہر شخص یہ سوال کرتا ہے کیا نواب بہادر یار جنگ بہادر تشریف فرما
ہونگے اور صدارت فرمائینگے اکثر لوگ جناب والا کو دعوت دینے پر زور دیتے ہیں۔
جناب والا نے مذکورہ جلسۂ جلگاؤں کی صدارت کا اقرار کر لیا ہے مبارک لیکن وہاں ابھی کوئی تاریخ
کا تعین نہیں ہے آپ صدر ہیں ربیع الاول کی کوئی تاریخ بھی انکو دے سکتے ہیں بمبئی کے جلسہ کی تاریخ ہمیشہ
کیلئے معین ہے جو ہٹائی نہیں جا سکتی آپنے وہاں کا وعدہ تو کیا ہے مگر خاص تاریخ کا وعدہ تو نہیں فرمایا آپ
بمبئی کے جلسہ کی صدارت فرما کر برہانپور کے جلسہ میں شرکت فرما سکتے ہیں یہ جناب کے اختیار میں ہے ابھی
درمیان میں کافی وقت ہے میں امید کرتا ہوں کہ جناب والا اس بارے میں غور و فکر فرما کر ہمارے جلسہ
کی صدارت منظور فرمائینگے جو بمبئی کے مشتاقین تشنہ کیلئے بمنزلہ آبحیات ہوگا۔
میرے خیال میں جناب والا حیدر آباد سے پہلے بمبئی تشریف لا کر یکشنبہ دوشنبہ ۲۹، ۳۰ مارچ بمبئی میں
قیام فرما کر ہمارے جلسہ کی صدارت سے مستفیض فرمائیں اسکے بعد حسب ارادہ مسلم لیگ کانفرنس میں شریک
ہوں وہاں سے واپسی پر برہانپور کے جلسہ کی صدارت فرمائیں اسی کے موافق جناب والا وہاں کے جلسہ
کی تاریخ مقرر فرما دیں تو مناسب ہوگا۔ امید ہے کہ جواب باصواب سے جلد سرفرازی بخشینگے۔

آپکا مخلص
محمد زکریا خیار
ناظم عمومی

آہ! اللہ بندہ میاں و تو آج حال شہداء سلام ہو تم پر!

(از حضرت [illegible] محمد حمید [illegible] آبادی)

سلام ہو مظلوم شہیدوں پر [illegible] آخری [illegible] کے [illegible] اپنے پاک خون سے [illegible] کی چادر بچھا دی [illegible] اسلامیہ [illegible] اپنی قسمت کو ثابت کر دکھایا [illegible]
[illegible] پاک طینت!

سلام ہو جام شہادت سے [illegible] جنہیں حوران بہشتی نے کفن پہنایا ہے [illegible] جنازہ سوگوار تھے۔

سلام ہو شہداء کے ان زخموں [illegible] جن سے خون بہا [illegible] اسلامیہ کے بقا کی ضمانت پر [illegible]

سلام ہو شہداء کے مطہر خون پر [illegible] اسلام کو سینچا۔ اور گلشن اسلام کو [illegible] شاداب کر دیا۔ کیونکہ اسلام [illegible] ہونے کے بعد ہی [illegible]

سلام ہو شہداء کی مقدس لاشوں پر [illegible] اور تڑپ کر شمع [illegible] گئیں [illegible] کے لئے [illegible] سامان ہو گئیں۔

سلام ہو شہداء کی [illegible] جنہوں نے [illegible] اسلام کے [illegible] قربان ہو کر اپنی [illegible] اسلامی سلطنت حیدرآباد [illegible] اپنی جان [illegible] حیدرآباد کی [illegible] مسلم [illegible] روایات [illegible] رکھ لی۔

سلام ہو شہداء کے [illegible] کے [illegible] پامال نعش [illegible] لاشوں پر [illegible] اور [illegible] جنت کے [illegible] پاک [illegible] ہو گئیں۔

سلام ہو [illegible] شہداء کے [illegible] آنسوؤں [illegible] جن کی [illegible] عرش اعظم کو بھی [illegible] دیا۔

سلام ہو شہداء حیدرآباد پر [illegible] اسی طرح [illegible] شہید کیا [illegible] کر دیا۔

سلام ہو [illegible] قوم [illegible] نوجوان شہیدوں پر۔ جنہوں نے اپنی [illegible] شہادت سے [illegible] اور قوم [illegible] کرتے ہوئے حضرت امام زین العابدین [illegible] کی یاد کو تازہ کر دی۔ اور [illegible] منزل مقصود کو پہنچتے ہوئے [illegible] قوم [illegible] پھونک دی۔

سلام ہو شہیدوں کے [illegible] مکر و فریب سے [illegible] ہتھیار [illegible] اسلام [illegible] اللہ اکبر [illegible] ساتھ ستایا۔

سلام ہو حضرت سید [illegible] رحمۃ اللہ علیہ پر [illegible] شریعت [illegible] مسلمانوں کو بیدار کر دیا۔

سلام ہو [illegible] شہداء [illegible] جنہوں نے [illegible] اور [illegible] مسلمانوں کو [illegible] بمصداق

قتل حسین اصل میں مرگ یزید ہے
اسلام زندہ ہوتا ہے ہر کربلا کے بعد

Ladies and Gentlemen,

It gives me very great pleasure to be with you here in person and associate myself with the celebration that you are holding today to mark Hyderabad's deep appreciation of the services that the poet Sir Muhammad Iqbal has rendered to philosophy and literature. Through his writings in Urdu and Persian he has impressed himself so much on the intellect of the present generation in the East that he has come to be regarded as a great international thinker and writer and as a poet who has a message for all mankind. And it is in that role that Hyderabad is today honouring his name.

Ladies and Gentlemen, I wish your function a great success.

خواتین و حضرات

یہ امر میرے لئے انتہائی مسرت کا باعث ہے۔ کہ آج میں اس تقریب میں بذات خود شریک ہوں۔ جو آپ مشرق کے مایۂ ناز شاعر سر محمد اقبال کی ادبی اور فلسفیانہ خدمات پر حیدرآباد کی طرف سے اظہار استحسان کیلئے منعقد کر رہے ہیں۔

اقبال نے اپنے فارسی اور اردو کلام کے ذریعہ مشرق میں موجودہ نسل کی ذہنیت کو متاثر کیا ہے۔ کہ بجا طور پر وہ دنیا کا ایک بہت بڑا مفکر اور مصنف مانا جاتا ہے۔ اور بحیثیت شاعر وہ بنی نوع انسان کے لئے ایک پیغام کا حامل ہے۔ یہی وہ خصوصیات ہیں جن کا حیدرآباد اعتراف کر رہا ہے۔

خواتین و حضرات میں اس تقریب کی کامیابی کا دل سے متمنی ہوں۔

مراسلۂ دفتر معتمدی مجلس وضع قوانین ممالک محروسۂ سرکار عالی واقع ۱۱ ۔۔۔ ۱۳۴۹ ف
۱۵ اپریل ۱۹۴۰ء

نشان (۲۵۱)

نشان مثل عینہ مجلس (۴۰) بابت ۱۳۴۹ ف

NIZAM'S GOVERNMENT
LATIVE SECRETARIAT

منجانب نواب ہاشم یار جنگ بہادر ایم اے ایل ایل بی معتمد سرکار عالی

بخدمت جناب مولوی محمد بہادر خاں صاحب جاگیردار رکن مجلس وضع قوانین سرکار عالی

مقصد

مسودہ قانون ازدواج متعلقہ بیوگان

مسودہ قانون جسکی پیشی کی تحریک جناب پنڈت کیشو راؤ صاحب رکن مجلس ہذا آئندہ اجلاس مجلس وضع قوانین میں پیش ہوگی اسکا ایک نسخہ بغرض غور آپکے ساتھ مرسل ہے فقط

منجانب معتمد

2 5

مسودہ

قانون ازدواج ہندو بیوگان

نشان ۱ ۱۳ ۔ اپریل

(پیشگاہ اعلیحضرت بندگان عالی سے بتاریخ ۱۳ اپریل منظور ہوا)

ہرگاہ قرین مصلحت ہے کہ ہندو بیوگان کے شادی کا قانون پاس کیا جائے لہذا حسب ذیل حکم ہوتا ہے۔

دفعہ ۱۔ باوجود اسکے کہ دہرم شاشتر اہل ہنود کی تعبیر اسکے خلاف ہو یا کوئی رواج مخالف ہو ہر ہندو بیوہ مجاز ہوگی کہ شادی کرے اور محض اس وجہ سے کہ وہ بیوہ ہے ایسی شادی ناجائز نہ ہوگی اور نہ ایسی شادی کی اولاد غیر صحیح النسب قرار پائیگی۔

دفعہ ۲۔ ایسی شادی ان ہی رسوم کے انجام دہی پر مکمل ہو جائیگی جو عموماً اس فرقہ یا مذہب کے اشخاص کیلئے شادی کے تکمیل کیلئے ضروری ہوں۔

دفعہ ۳۔ باوجود کسی حکم مندرجہ قانون ہذا کے کوئی بیوہ جو ۱۶ سال سے کم عمر کی ہو دوسری شادی نکر سکیگی اور نہ کوئی مرد مجاز ہوگا کہ ایسے بیوہ کے ساتھ شادی کر سکے۔

دفعہ ۴۔ ایسے شادی کا اثر یہ ہوگا کہ بیوہ کے تمام حقوق جو اسکے شوہر متوفی کے جائداد میں بلحاظ احکام دہرم شاشتر بحیثیت بیوہ عموماً حاصل ہو سکتے ہیں زائل ہو جائینگے اور دوسرے دستار شاشتری اوسکے شوہر کے جائداد کے وارث اوسی طرح ہونگے کہ گویا بیوہ فوت ہو چکی ہے۔

دفعہ ۵۔ قانون بیوہ کے کسی حکم کا اثر ایسے فرقہ کے بیوگان کے حقوق پر کسی طرح اثر نہ پڑیگا جنہوں نے شادی کی ہو اور اوسکے فرقہ کے رواج کے لحاظ سے ایسی شادی جائز ہو فقط

مرقومہ۔ کیشوراؤ ۔ رکن مجلس وضع قوانین

وجوہ و فحوائے

ہندوؤں میں یہ مسئلہ تصفیہ طلب اور نزاعی ہے کہ آیا بلحاظ احکام دھرم شاستر جب کسی عورت کا شوہر فوت ہو جائے۔ تو بیوہ کو ازدواج مکرر کی اجازت ہے کہ نہیں۔ ہندوؤں میں بچوں کی شادی کم سنی میں کرنیکا عام رواج ہے۔ اور اس وجہ سے ایسے کم سن بچیاں بیوہ ہو جاتی ہیں جنکو اپنے شوہر کا منہ دیکھنے کا بھی موقع حاصل نہیں ہوتا۔ اور بلحاظ احکام انکو تمام عمر بیوگی کی حالت میں گذارنی پڑتی ہے۔ اس سے ہندوؤں کے تمدن و اخلاق پر بہت برا اثر پیدا ہو رہا ہے۔ یہی وجوہ ہیں کہ برٹش انڈیا میں ایکٹ ۱۵ بابت ۱۸۵۶ء پاس کیا گیا۔ ہندو رعایا سرکار عالی کو اپنے تمدن کے حفاظت کے اپیل کرنیکا فطرتی حق ہے۔ ایسی حالت میں مسودہ قانون پیش کرنیکی اجازت چاہتا ہوں۔ امید کہ اجازت عطا فرمائی جائیگی۔ فقط

کیشو راو۔ رکن مجلس وضع قوانین

اطلاعی سرکلر

نشان مجاریہ ۵

واقع ۱۹/۴/۱۳۴۲ف

منجانب نواب ہاشم یار جنگ بہادر معتمد سرکار عالی

بخدمت جناب نواب بہادر یار جنگ بہادر رکن مجلس وضع قوانین

مسٹر ناراین راو رکن مجلس ہذا نے مسودہ قانون ازدواج ہندو بیوگان کے متعلق جو تحریک پیش کی ہے وہ بغرض غور مرسل ہے۔ فقط

منجانب معتمد

تحریک

(۱) چونکہ ہنود کا دھرم شاستر اور ان کا سلسلہ رسم و رواج بیواؤں کے ازدواج ثانی کی اجازت نہیں دیتا اور اس رواج نے بلحاظ قدامت و استحکام قانون کا حکم حاصل کر لیا ہے۔ نیز چونکہ قانون ہذا کی تحریک طبقہ ہنود کی جانب سے نہیں ہوئی ہے اور طبقہ ہذا کا غلبہ آرا بھی اس تحریک کے خلاف ہے۔ علاوہ اسکے برٹش انڈیا کے تجربہ نے ثابت کر دیا کہ قانون غرض متوقعہ کے حاصل کرنے میں کامیاب نہ ہوگا۔ لہذا مسودہ پیش شدہ اس قابل ہے کہ مسترد کر دیا جائے۔

(۲) بلحاظ ان چند اہم وجوہ گذشتہ کے جو قانون ہذا کی تشہیر اور مجلس منتخبہ کی ترکیب اور متعلقہ ... [illegible]

[illegible] مسودہ و مجلس منتخبہ کے پاس غور کیلئے اس ہدایت کے ساتھ بھیجا جاوے کہ جو طبقے اس قانون [illegible]

مسئلہ متعلق جوابات جن [illegible] کے صحیح جوابات [illegible] دریافت کر کے اور ملکی پیمانہ پر اعداد حاصل کرنے کے بعد

اظہار خیال کیا جاسکتا ہے جن میں دیگر ضروری امور کے علاوہ حسب ذیل واقعات کی صراحت کیجاوے۔

(الف) آیا بیواؤں کے وہ طبقے جن میں اس وقت یہ قانون جاری ہے [illegible] خانگی زیادتی اور [illegible] کا منشا ہے

صحیح اور کافی طلب [illegible] کے ساتھ اسکے [illegible] ہیں۔

(ب) آیا بیواؤں اور [illegible] اخلاقی تحفظ نظرات کی [illegible] اسکی ضرورت ہے کہ بلحاظ احکام مذہبی وقت

عام وہی قانون کو نافذ کیا جاوے۔

(ج) قانون وضع شدہ سے اغراض مقصودہ کے حاصل ہونے کے کیا توقعات ہو سکتے ہیں۔

(۳) دفعہ (۲) کے آخر میں الفاظ "اور اسکے بعد الف ب قرار پائیگی" کے بعد حسب ذیل عبارت کا اضافہ

کیا جاوے۔

"مگر شرط یہ ہے کہ ایسی اولاد کو بیوہ کے شوہر ثانی کے خاندان کی موروثی مشترکہ جائداد میں کوئی حق

وراثت حاصل نہ ہوگا الا اسکے کہ خاص طور پر اسکو ایسا حق پہنچتا ہو۔ اور ایسی صورت میں یہ حق

اسی حد تک محدود رہے گا جسکی خاص طور پر اجازت ہو۔"

تابعدار

شرکائے [illegible] مجلس [illegible] خواتین

اطلاعی سرکلر

نشان مجاریہ مسیر ... ۔۔ واقع ۔۔۔ ۱۳۴۲ف

منجانب ... معتمد سرکار عالی
بخدمت ... بہ کرمی مجلس وضع قوانین

مسٹر ... راو رکن مجلس ... نے مسودہ قانون ازدواج ہنود بیوگان کے متعلق جو تحریکات پیش کی ہے وہ بغرض غور مرسل ہے فقط

منجانب معتمد

تحریکات

(۱) چونکہ اہل ہنود کے دہرم شاستر میں بیواؤں کے ازدواج مکرر سے پیدا شدہ اولاد کو صحیح النسب قرار نہیں دیا گیا ہے۔ اور اس خصوص میں دہرم شاستر کے احکام کی تعبیر میں کوئی اشتباہ بھی نہیں ہے۔ نیز بیوہ کی اولاد کیلئے خاص اصطلاحی نام پوتربہوا (पुनर्भवा) وضع کرکے خاندانی جائداد سے متعلق اون کے حقوق کی صراحت بھی کتب دہرم شاستر میں موجود ہے اس لئے خلاف صریح احکام شاستری کوئی قانون نافذ نہ ہونا چاہئے لہذا مسودہ پیش شدہ کے دفعہ (۲) کے آخری الفاظ "اور نہ ایسی شادی کی اولاد غیر صحیح النسب قرار پائیگی" حذف کئے جاکر اون کے بجائے حسب ذیل عبارت قایم کی جاوے "اور ایسے ازدواج مکرر سے پیدا شدہ اولاد پوتربہوا (पुनर्भवा) کے نام سے موسوم ہوگی۔ اور والد کے خاندانی جائداد سے متعلق اون کے وہی حقوق ہون گے جو از روئے دہرم شاستر پوتربہوا (पुनर्भवा) لڑکون کو حاصل ہیں"

विवाह

[illegible] مسودہ [illegible] شادی [illegible] ایک مخصوص مذہبی رسم کا نام ہے جو از روئے [illegible] احکام [illegible]

[illegible] سے متعلق نہیں کیا جا سکتا۔ لہٰذا مسودہ پیش شدہ میں جہاں جہاں لفظ شادی استعمال کیا گیا ہے

لفظ [illegible] قائم کیا جاوے اور دفعہ ۲، حذف کردی جاوے فقط

شرح دستخط

نامدار راؤ رکن مجلس وضع قوانین سرکار عالی

اطلاعی سرکلر

نشان مجاریہ ۲۰۷

واقع ... ۱۳۱۰ف

مسودہ قانون

منجانب نواب اعظم یار جنگ بہادر معتمد سرکار عالی

بخدمت معتمد مجلس وضع قوانین

مسٹر ... رکن مجلس ہم اپنے مسودہ قانون ازدواج ہنود و بیوگان کے متعلق جو تحریک پیش کی ہے

وہ بغرض غور مرسل ہے فقط

منجانب معتمد

تحریک

بلحاظ مسلہ بہ عنوان گزارش ہے کہ مسودہ قانون ازدواج ہنود و بیوگان کے متعلق جو تحریک مسٹر ... صاحب نے

پیش کی ہے اسکی عام طور پر تائید کرتے ہوئے حسب ذیل مزید تحریک پیش کرنا چاہتا ہوں براہ کرم مجلس وضع قوانین

میں اسکو پیش کر دیا جاوے تو باعث ممنونیت ہے۔

(۱) بجائے دفعہ (۵) کے حسب ذیل دفعہ قائم کیا جاوے۔

"بیوہ کے شادی کا یہ اثر ہوگا کہ اسکے تمام حقوق جو اسکو شوہر متوفی کی وساطت سے حاصل ہوتے ہوں یا

جو اسکو شوہر متوفی کے ساتھ شادی کی وجہ سے حاصل ہوئے ہوں ...

تمام تر ... اسکے شوہر متوفی کی جائداد کے وارث اسی طرح ہو جائینگے کہ گویا بیوہ فوت ہو چکی۔"

دفعہ (۲) کے بجائے حسب ذیل دفعہ قایم کیا جاوے۔

"ہر بیوہ کو جو شادی کرے وراثت کے متعلق وہی حقوق حاصل ہوں گے جو اوس علیحدہ بیت میں حاصل ہوتے جب وہ اونکی پہلی شادی ہوتی۔" فقط

سری کاپت راؤ

رکن مجلس وضع قوانین سرکار عالی

اطلاعی سرکلر

نشان مجاریہ ۳۳ مہوے

واقع ۱۳ مہر ۱۳۴۲ ف

منجانب نواب ہاشم یار جنگ معتمد سرکار عالی
بخدمت محمود صاحب جنگ صاحب رکن مجلس وضع قوانین

مسٹر نارائن راو رکن مجلس ہذا نے مسودہ قانون ازدواج ہندو بیوگان کے متعلق جو تحریکات پیش کی ہے وہ بغرض غور

مرسل ہے فقط

دستخط

منجانب معتمد

تحریکات

(۱) چونکہ اہل ہنود کے دہرم شاستر میں بیواؤں کے ازدواج مکرر سے پیدا شدہ اولاد کو صحیح النسب قرار نہیں دیا گیا ہے۔ اور اس خصوص میں دہرم شاستر کے احکام کی تعبیر میں کوئی اشتباہ بھی نہیں ہے۔ نیز بیوہ کی اولاد کے لئے خاص اصطلاحی نام پُنر بھوا (पुनर्भवा) مقرر ہے اور متوفی شوہر کے خاندانی جائداد سے متعلق اون کے حقوق کی صراحت بھی کتب دہرم شاستر میں ہو چکی ہے اس لئے خلاف صریح احکام شاستری کوئی قانون نافذ ہونا چاہئے لہٰذا مسودہ پیش شدہ کے دفعہ (۳) کے آخری الفاظ "اور نہ ایسی شادی کی اولاد غیر صحیح النسب قرار پائیگی" حذف کئے جا کر اون کی بجائے حسب ذیل عبارت قائم کی جائے:- "اور ایسے ازدواج مکرر سے پیدا شدہ اولاد پُنر بھوا (पुनर्भवा) کے نام سے موسوم ہوگی۔ اور والد کے خاندانی جائداد سے متعلق اون کے وہی حقوق ہوں گے جو از روئے دہرم شاستر پُنر بھوا (पुनर्भवा) لڑکوں کو حاصل ہیں۔"

[illegible]

[illegible]

[illegible] استعمال کیا گیا ہے

[illegible]

[illegible]

[illegible]

اطلاعی سرکلر

نشان مجاریہ ۳ ۔ ۴۲

واقع معنور ۔ ۱۴ سلسلہ ۱۳۴۲ ف

معتمد قانون

منجانب نواب ہاشم یار جنگ بہادر معتمد سرکار عالی
بخدمت جناب نواب بہادر یار جنگ بہادر رکن مجلس وضع قوانین

راجہ دھونڈے راج بہادر رکن مجلس ہذا نے مسودۂ قانون ازدواج ہندو بیوگان کے متعلق جو تحریک پیش کی ہے۔ وہ بغرض غور مرسل ہے۔ فقط

[illegible]

منجانب معتمد

تحریک

[illegible]

مجلس وضع قوانین کے اجلاس آیندہ مین مسودۂ ازدواج ہندو بیوگان کے متعلق بوجوہ ذیل جو ترمیم میری جانب سے پیش ہوگی وہ بغرض غور مرسل ہے۔

جبکہ اہل ہنود مین چند ایسے فرقے بھی موجود ہین کہ جنمین قدیم سے ازدواج بیوگان جائز قرار دیا گیا ہے اور اس بل کے نفاذ کے قبل بھی بغیر کسی عمر کے قید کے وہ بیوگان ازدواج مکرر کرسکتی ہین اور انکی اولاد صحیح النسب تسلیم کیجاتی ہے تو یہ باعث سختی ہوگا۔ اگر اون فرقون کے بیوگان سے بھی عمر کی قید متعلق کیجائے۔

پس میری رائے مین مناسب ہوگا کہ مسودۂ ازدواج ہندو بیوگان کے دفعہ دوم کے الفاظ "باوجود کسی حکم مندرجہ قانون ہذا کے کوئی بیوہ" کے بجائے الفاظ "بجز اون فرقون کے بیوگان کے جنکے رواج مین ازدواج مکرر ہوتا ہو کوئی دو بیوہ" ترمیماً قائم کئے جائین فقط۔ [illegible] دھونڈے راج رکن مجلس وضع قوانین۔

[illegible]

POLITICAL DEPARTMENT.

نشان ۳۹۸۷ واقع ۲۳ ماہ دی ۱۳۳۰ ف

ضروری

بخدمت جناب بہادر خان صاحب بہادر یار جنگ بہادر فرزند دولت نظام

بہ تعمیل فرمان معونت نشان صادر شدہ ۲۴ جمادی الثانی ۱۳۳۰ھ نہایت مسرت کے ساتھ جناب کو اطلاع دیتا ہوں کہ

بتقریب سالگرہ مبارک بارگاہ معلیٰ سے جناب کو نواب بہادر یار جنگ بہادر کا خطاب سرفراز ہوا ہے۔

میری جانب سے دلی مبارکباد قبول فرمائیے فقط

[illegible]

نائب معتمد سیاسیات

نقل مراسله از دفتر مجلس جاگیرداران ـــــ سرکار آصفیه واقع ۲۳ ـ شهریور سنه ۱۳۳۲ف

نشان مراسله (۱۵۱)

مقدمه ـــــ

حصول معاوضه اراضیات

بجناب نواب بهادر یار جنگ بهادر معتمد مجلس
بخدمت شریف جناب معتمد صاحب محکمه مالگذاری
(ـــــ سرکار عالی)

بجواب مراسله نشان (۱۱۳۲) واقع ۲۲ ـ شهریور سنه ۱۳۳۲ف بخدمت مندرجه عنوان ترقیم هیکه هرقانونکے بنانیکی کچهه نه کچهه غرض و غایت ضرور هوتی هے یعنی غرض و غایت قانون مذکور کا اصلی مقصد و منشاء هوتا هے کسی قانونکے غرض و غایت کے متعلق کرنےمیں واضعان قانون کے الفاظ بهترین رهنما کا کام دیتے هین ـ

ف ۲ ـ اس اصول کو پیش نظر رکهکر قانون حصول اراضی پر غور کیا جائے تو ظاهر هوتا هیکه اراضی کا حاصل کرنا هی اس قانون کا تنها مقصد نهین هے بلکه اسکا هم درجه ایک اور اهم امر یعنی اس قانون کا مقصد هے یعنی معاوضه کا ادا کیا جانا (تمهید قانون نشان (۹) بابته سنه ۱۳۰۶) قابل ملاحظه)

نتیجه اسکا یهه هیکه قانون حصول اراضی کی حدتک حصول اراضی اور ادائی معاوضه دو تصورات توام هین ـ جو ایک دوسرے سے کسی حال مین جدا نهین هوسکتے هین ـ حصول اراضی کے ساتهه ادائی معاوضه امر لازمی هے ـ

ف ۳ ـ اس نتیجه کی تائید اسطرح بهی هوتی هیکه دفعه (۳) قانون مذکور

مین لفظ اراضی جو مستعمل ہوا ہے وہ نہایت عام ہے اور چھوٹی اور بڑی ہر اراضی پر اوسکا یکسان اطلاق ہوسکتا ہے ۔ لفظ اراضی کیساتھہ کوئی ایسی قید نہین لگائی گئی ہے جس سے اس نتیجہ کا نکالنا صحیح ہوسکتا ہے ۔ کہہ اسقدر رقبہ سے کم رقبہ کی اراضی اوس سے خارج سمجھی جائے بلکہ بر خلاف اسکے لفظ اراضی کے قبل لفظ کوئی کہہ اضافہ سے اس نتیجہ کی مزید تائید ہوتی ہے ۔

ف ۴ ۔ مقدار معاوضہ کے ضمن مین معاوضہ یاب کی حیثیت شخصی بالکلیہ ناقابل لحاظ ہوتی ہے یعنی معاوضہ یاب کے تمول یا افلاس کو معاوضہ قابل ادا کے مقدار کی ضمن مین کوئی دخل نہین ہونا چاہئے ۔ معاوضہ کی مقدار صرف اراضی محصولہ کی نوعیت اور اوسکی قیمت بازار کے لحاظ سے قرار پاتی ہے عام اس سے کہہ معاوضہ یاب جاگیردار ہو یا شخص گدائی پیشہ ۔

ف ۵ ۔ اس قسم کے سرکاری معاملات مین جاگیرداروں کو مفاد سرکاری کا بھی لحاظ رکھنا چاہئے کہہ وہ غیر ضروری طور پر سرکار پر ایسا بار نہہ ڈالنا جو عام طور سرکار کیلئے مشکلات کو پیدا کرنیکا باعث ہوجائے ۔

تحریر بالا اگرچہ بادی النظر مینبہایت خوش آیند اوربظاہر مستقل نظر آتی ہے مگر کئی وجوہ سے وہ صحیح نہین ہے جن مینسے حسب ذیل ہین ۔

(۱) سرکار کی شان اسسے بہت ارفع و اعلی ہیکہ اوسکے نسبت یہہ کہا جاسکے معاوضات بحکمہ قانون کے ادا کرنے سے اوس پر ایسا بار پڑجائیگا کہہ اوسکی وجہ سے گورنمنٹ کو مشکلات پیدا ہوجائینگے ۔

(۲) مفاد سرکاری کے لحاظ کرنے کا لزوم کو صرف جاگیرداروں کے حد تک مخصوص و محدود کرنے کی کوئی وجہ نہین ہے بحیثیت سرپرست رعایا ہمیسے ہر مفلس کا بوجھ لیسہ ہے ۔

(۳) اگرچہ خیال کیا جائے کہہ جاگیرداروں کو بلحاظ ثروت و بلحاظ ایسے معاوضہ کا لینا مناسب نہین ہے یہہ خیال اسوجہ سے صحیح نہین ہوسکتا کہ

مقدار معاوضہ کا تعین جیسا کہ فقرہ (۲) میں صراحت کیگئی ہے معاوضہ پانے کے حیثیت شخصی پر منحصر نہیں ہے برٹش انڈیا کے قانون اور صلدرآمد پر غور کیا جائے تو ظاہر ہوتا ہیکہ نہ صرف زمیندار و جاگیردار ہی معاوضہ کے مستحق قرار پاتے ہیں بلکہ خود گورنمنٹ بھی بحیثیت مالکہ اراضی (لینڈلارڈ) مستحق معاوضہ قرار پاتی ہے (مقدمہ میب موہن دت انڈین لاریورٹ جلد (۳۰) کلکتہ صفحہ (۶۲) قابل ملاحظہ ہے)

(۴) قانون انصاف کا مقصد و منشاء تو یہ ہے کہ جو اراضی تحت قانون مذکور حاصل کیجائے ملکیت اوسکا مقررہ معاوضہ ضرور ادا کیا جائے ۔ اس صریح مقصد و منشاء قانون کے خلاف قواعد کے ذریعہ سے یہ طے کرنا کہ مخلوق سی اراضی کا معاوضہ ادا کرنے کی ضرورت نہیں ہے یا یہ خیال کرنا کہ اراضی کارخانہ کا معاوضہ ۔ جاگیردار کو دیا جائیگا تو سرکار پر ایسا بار عاید ہوجائیگا ۔ کیونکہ اوسکی وجہ سے مشکلات پیدا ہوجائینگی نہ صرف منافی منشاء قانون ہے بلکہ اوس مصلحت اور وسیع النظری کے منافی ہے جسکو پیش نظر رکھکر قانون حصول اراضی وضع کیاگیا ہے

(۵) قانون نقان (۱) سنہ ۱۳۰۸ف کی دفعہ (۲) ضمن (ب) میں شخص حقدار کی جو تعریف کیگئی ہے اسمیں ایسا شخص بھی داخل ہے جسکو اوس اراضی میں حق آسائش حاصل ہو ۔ حق آسائش بمقابلہ حق مالکانہ کے کمتر درجہ کا حق ہے (مثلاً ایک شخص کو شخص غیر کے اراضی میں سے گذرنے کا جو حق ہوتا ہے وہ حق آسائش ہے) جب ایسے کمتر درجہ کا حق رکھنے والا مستحق معاوضہ قرار پاسکتا ہے تو جاگیرداروں کو جنکو مواضع جاگیر کے اراضی کارخانہ میں قطعی حقیقت ملکیت حاصل ہوتی ہے مستحق معاوضہ قرار نہ دیناکسطرح صحیح نہیں ہوسکتا۔

(۶) یہ خیال بھی صحیح نہیں ہوسکتا کہ کارخانہ کی اراضی پر کسی کو ملکیت دیجاتی ہے نہ صرف مواضع ۔ اگنوی میں بلکہ مواضع خالصہ میں بھی کارخانہ کی اراضی اکثر اوقات قبضاً دیجاتی ہے مثلاً ایسی حالت میں جبکہ ایک قطعہ اراضی کے ایک سے زاید خواستگار ہوں ۔

۲۶ (ہ) یہ خیال بھی صحیح نہیں ہوسکتا اراضی انعامی سے مالک مرجع یعنی جاگیردار کو کوئی استفادہ متعلق نہیں رہتا کرتا اگر اراضی انعامی ہے جاگیردار ہے تو جاگیردار کی ملکیت سے انکار کرنا کسیطرح مناسب نہیں ہوسکتا ۔ اگر اراضی انعامی جنسہ سلطانی ہے جب بھی حسب منشاء گشتی نشان (۱۲) بابتہ سنہ ۱۳۳۶ف خالصہ ہونیکی صورت میں اراضی انعامی کا مالک جاگیردار قرارپاتاہے ۔

ف ۶ ۔ پچاس ایکر تری یا دو سو ایکر خشکی اراضی تو اس قابل ہیکہ ان میں سے ہر ایک سے زراعت پیشہ متوسط الحال پانچ خاندان پرورش پاسکتے ہیں ۔ اسلئے تھوڑی اراضی کے عوض میں اسقدر اراضی کا شریک کرنا کسیطرح صحیح نہیں ہے ۔

ف ۷ ۔ برٹش انڈیا کے قانون پر (جو قوانین سرکار عالی کا بھی ماخذ ہے) پرغور کیا جائے توظاہر ہوتا ہیکہ تقریباً ایک صدی سے تحت قانون برٹش انڈیا میں عمل ہو رہا ہے اسی ایکسوسال میں حصول اراضی کےمتعلق قوانین و قواعد نے جو ارتقائی مدارج طے کئے ہیں اوسکا رجحان اس جانب رہا ہےکہ معاوضہ کے دلانے میں سیر چشمی اور انصاف سے کام لیاجائےپر خلاف اسکے ہمارے ملک کے قانون کا منشاء یہ ہیکہ ہرقسم کے اراضی کا نام اس سے کہ وہ تھوڑی ہو یابہت معاوضہ ضرور ادا کیا جائے اور عمل بھی ایسا ہی ہوتا رہا چنانچہ تعمیر سڑک کیلئے جو اراضی لیگئی اوسکے معاوضہ سے مالکان اراضی محروم نہیں کئے گئے پر خلاف اسکے قانون مذکور کے تحت میں جو قواعد بنائے گئے ہیں اوسکا مقصد یہ ہیکہ تعمیر سڑک میں جو اراضی لیجائے اوسکا معاوضہ جاگیردار (یعنی مالک اراضی) کو دینے کی ضرورت نہیں ہے یہ ارتقاء معکوس کسیطرح مناسب نہیں ہے ۔

ف ۸ ۔ جو قواعد کسی قانون کے تحت نافذ ہوتے ہیں انکو کسی حالت میں اصل قانون کے مقصد و منشاء سے متغایر نہیں ہونا چاہئے بلکہ ایسا ہونا چاہئے کہ خلاف منشاء قانون اصل اون قواعد سے کسی جائز حقوق پر مضر اثر مترتب ہوسکے اسلئے جو تجویز اس سے قبل کیگئی ہے وہ ضرور غور و توجہ کی محتاج ہے اوسکے لحاظ سے قواعد کی اصلاح و درستی ہونا ضروری ہے ۔

شرحکہ دستخط

نواب بہادریارجنگ [illegible]

نقل مراسلہ محکمہ معتمد سرکار عالی صیغہ مالگذاری | واقع ۲۵ ء دیماہ ۱۳۲۸ف

نشان مجاریہ (۴۸۲) | نشان مثل (۵۴/۸۶) مشمولہ ۱۳۴۳ف

منجانب ... معتمد سرکار عالی صیغہ مالگذاری

بخدمت جناب معتمد صاحب مجلس جاگیرداران

(سرکار عالی)

مقدمہ

تشکیل مجلس جاگیرداران دربارہ

ترمیم ہدایات عاملانہ

بجواب مراسلہ نشان (۹۵۱) واقع ۲۲ شہریور ماہ ۱۳۲۴ف بمقصد مذکور تحریر ہے کہ ہدایات عاملانہ کافی غور و خوض کے بعد مرتب ہوئی ہیں اور منظورہ باب حکومت ہیں - یہ ہدایات عہدہ داران سررشتہ مال کی عام رہبری کیلئے مقصود ہیں اور منشاء قانون حصول اراضی کے مغائر نہیں ہیں -

قانون حصول اراضی کی رو سے جملہ خانگی مالکان جائداد کے حقوق کی بلالحاظ اسکے کہ وہ جاگیردار ہیں یا نہیں حفاظت کیگئی ہے - لہذا فی الوقت امر مذکور غور کرنیکی ضرورت نہیں ہے فقط

شرحہ دستخط

منجانب مددگار معتمد مال

مراسله از دفتر صدر مالگذاری سرکار آصفیه — واقع ۱۱ آبان سنه ۱۳۳۵ف

نشان مراسله ([illegible])

بجناب نواب محمد فیاض الدین خان معتمد مجلس	مقدمه
بخدمت شریف جناب [illegible]	حصول معاوضه اراضیات

بمقدمه مندرجه عنوان ترقیم هے که بموجب تصفیه جلسه
انتظامی منعقده ۸ - مهر سنه ۱۳۳۵ف ذریعه هذا نقل مراسله دفتر هذا نشان
(۱۵۱) واقع ۲۴ - شهریور سنه ۱۳۳۳ف و نقل مراسله محکمه مالگذاری نشان
(۷۸۲) واقع ۲۵ - دی سنه ۱۳۳۳ف اطلاعاً مرسل خدمت هے - اور احکام کیلئے
جریده اعلامیه جلد (۶۳) نمبر (۴۸) مورخه ۲۸ - آبان سنه ۱۳۲۱ف
ملاحظه هو فقط

[illegible]

فہرست مثل صدر دفتر ([illegible]) بابتہ [illegible] ۱۳ ف

نشان مثل	تاریخ آغاز کار	خلاصہ مقدمہ	تاریخ ختم [illegible]	نشان [illegible]
[illegible] ۹	[illegible]	[illegible]		

نشان سلسلہ	نام کاغذ	نشان [illegible]	تاریخ [illegible]	تعداد [illegible]	تعداد اوراق	کیفیت
۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷
۱	فہرست [illegible]	-	-	-	[illegible]	
۲	[illegible]	۳۶۹۱۴	[illegible]	-	[illegible]	

مراسلہ مجلس عالیہ عدالت سرکار عالی بر رشتہ ابتدائی عدالت فوجداری — مورخہ [illegible] سنہ ۱۳۴۲ف

نمبر ۹۱۹

[illegible] ۱۳۴۲ف

بجناب اکار مجلس عالیہ عدالت سرکار عالی
بخدمت معتمد مجلس عالیہ عدالت سرکار عالی ۱۳۴۲ف
بخدمت جملہ ممبران [illegible] منتخب شدہ سہ ماہی اول ۱۳۴۲ف

مقدمہ
سنہ ۱۳۴۲ف
بابت ممبران جیوری سہ ماہی اول ۱۳۴۲ف

جو ممبران جیوری سہ ماہی اول سنہ ۱۳۴۲ف کے لئے حسب فقرہ ۳۱۵ قواعد جیوری کی انجام دہی فرائض جیوری نامزد ہوئے ہیں ان کی فہرست حسب ذیل ہے۔
حسب فقرہ (۴) قواعد جیوری نامزد شدہ ممبران جیوری کے تعینات کی اطلاع [illegible] سہ ماہی اول [illegible] ۱۳۴۲ف [illegible] مقدمات قتل [illegible] اگر [illegible] میں ہوں تو [illegible] عدالت کی [illegible] اسی [illegible] ارسال ہے۔

(۱) راجہ [illegible] بہادر [illegible]
(۲) آغا [illegible] صاحب [illegible]
(۳) مولوی خواجہ [illegible] الدین صاحب [illegible] مجلس [illegible] معتمد [illegible]
(۴) مولوی محمد [illegible] اللہ خان صاحب [illegible]
(۵) [illegible]
(۶) مولوی محمد الیاس صاحب [illegible]
(۷) راجہ [illegible] صاحب [illegible]
(۸) مسٹر [illegible]
(۹) [illegible]
(۱۰) مولوی [illegible]
(۱۱) نواب [illegible]
(۱۲) مولوی [illegible]
(۱۳) [illegible]
(۱۴) [illegible]
(۱۵) مولوی [illegible]
(۱۶) عبد [illegible]
(۱۷) [illegible]
(۱۸) [illegible]

معتمد [illegible]

Director General of Police & Jails
Hyderabad-Deccan
July 6, 1936.

My dear Bahadur Yar Jung,

I have been informed that the day after we met at my bungalow to discuss the Report on our Inquiry into the Fire in the Motimahal Cinema, you showed the draft Report to Members of the Municipal Board. Will you kindly let me know if the information I have received on this point is correct? The Members of the Committee were not at liberty to show the draft Report to any one till it had been submitted to Government and Government had passed orders on it. If you showed it to any one, then you acted most improperly.

Yours sincerely,

[illegible signature]

To

Nawab Bahadur Yar Jung Bahadur,
Hyderabad (Deccan).

No. 146 - P.

Judicial, Police and General Secretariat,

Hyderabad-Deccan, 6 - 4 - 1937.

IMMEDIATE.

My Dear Nawab Bahadur Yar Jung,

The Rt. Hon'ble the President will give 'Sanads' to the persons recommended for special commendation by the Motomahal Cinema Fire Committee, on Wednesday the 7th April, at 5 p.m., in Shah Munzil. I am desired to request you to kindly come there at the above mentioned time.

Yours sincerely,

Azhar Husain

Nawab Bahadur Yar Jung Bahadur.

PERSIAN CONSULATE GENERAL IN INDIA

Townsend Cottage, -

Simla, the 21st July 19 38

No. 495

Nawab Bahaduryar Jang,

Hydarabad, Deccan.

Dear Sir,

According to a communiaction I have received from Teháran, at the time when you were proceeding to Afghanistan on your way back from your Mecca pilgrimage, a sum of £ 20/- belonging to you, presumed to be intended for smuggle, was held up at the Persian frontier by the Persian Customs House.

As a result of enquiries made in the matter, it was eventually found out that there had been no smuggling intentions on your part.

They have therefore sent me the amount in the form of a cheque for Rs 28-/1/8 to be handed over to you, which I shall be pleased to do on your sending me a receipt as per the form enclosed herewith.

Yours faithfully,

B. Ajam—

Consul General for Persia in India.

سواد قبض

یک فقره چک بانک کنتوار ناسیونال دسکونت در بمبئی نمره ۲۶۰۹۶
مورخه ۳ می ۱۹۲۲ معادل مبلغ ۲۸۹/۸/۸ روپیه از بابت
قیمت بیست لیره طلا که اداره گمرک سرحدی ایران از ما اینجانب
توقیف کرده بود توسط قونسولگری دولت شاهنشاهی ایران
در هندوستان واصل گردید.

معتمد آب ما بجناب نواب بہادر حیدرآباد دکن

تسلیم - گرامی نامہ شرف [illegible] موصول ہوا [illegible] اظہار الطاف سے مسرور کیا۔ ساتھ ہی

اس بات کا [illegible] افسوس ہوا کہ جناب کی تشریف آوری [illegible] میں [illegible]

میں [illegible] سابق خدیو مصر کی والدہ مرحومہ کی تعزیت کے لئے گیا ہوا

تھا [illegible] -

آپ کے قدوم [illegible] سے جیسی سعادت حاصل ہوئی [illegible] آپ جیسے مخلص عظیم

القدر سے ملاقات ہونے کا [illegible] ہوا [illegible] آپ کی [illegible] اسلام [illegible]

جن کے دل میں قومی ہمدردی [illegible] - چونکہ ان ایشیائی ملکوں میں خیال کرتے ہیں

جہاں [illegible] ممالک سے [illegible] اور [illegible] مسلمانوں [illegible] رسم ربط و اخلاص کو

ہم مضبوط بنانا [illegible] اور آپ جیسے لوگوں

کے خلوص [illegible] اور امید کرتا ہوں کہ [illegible]

مستقبل قریب میں ملاقات [illegible] موقع حاصل ہوگا [illegible]

[illegible]

حضرة صاحب السمو الأمير المعظم نواب بهادر حيدر آباد دكن

بواسطة [illegible]

بغداد [illegible]

حضرة صاحب السمو الأمير المعظم نواب بهادر حيدر آباد دكن

وصلت الينا رسالتكم الشريفة، وتلقينا بمزيد لطفكم الكريم الذي
كان له وقع جليل الأثر لدينا كما علمنا أنه أخبر سموكم بأننا كنا
في القاهرة للتعزية في المغفور لها والدة الخديوي السابق في اليوم
الذي قصدتم فيه الى دارنا لزيارتنا.

ولما كان سرورنا بلقائكم عظيما فقد كان أسفنا أعظم لفوات فرصة
ثمينة كانت تتيح لنا لقيا أخ كريم ومقابلة أمير عظيم من أجل أمراء
الاسلام وأكابر أقيال الهند التي تربطنا بأهلها عامة وبالمسلمين
منهم خاصة أصدق أواصر المحبة وأمتن روابط الأخوة.

وبعد فاننا نشكر لسموكم هذه المبادرة ونعدها فضلا عظيما منكم
الوفاء على مدى الأيام لذكرى جميلة في تاريخ الصداقة التي تربطنا
بأمراء الاسلام ونأمل أن يجمعنا [illegible] بالشرق في فرصة أخرى
سعيدة في المستقبل القريب ان شاء الله.

والسلام عليكم ورحمة الله وبركاته

[illegible]

تسلیم۔ گرامی نامہ شرف صدور لایا اور [illegible] سے مسرور کیا۔ ساتھ ہی
اس بات کا بھی بہت افسوس ہوا کہ جناب کی تشریف آوری [illegible] میں ہوئی جب کہ
ہم مصر [illegible] سابق خدیو مصر کی والدہ مرحومہ کی تعزیت کے لیے قاہرہ
گئے ہوئے تھے۔

آپ کے قدوم [illegible] سے جیسی سعادت حاصل ہوتی آپ جیسے مخلص و عظیم
قائد سے ملاقات [illegible] ہوا [illegible] آپ کی [illegible] اسلام کی [illegible]
[illegible] ہندوستان [illegible] بیان کرتے ہیں
جہاں کے عام [illegible] اور وہاں کے مسلمانوں [illegible] ربط و اخلاص کو
ہم [illegible] اور آپ جیسے لوگوں
[illegible] اور امید کرتا ہوں
مستقبل قریب میں ملاقات [illegible] موقع حاصل ہوگا
[illegible]

حضرة صاحب السمو الأمير المعظم نواب بهادر حيدر آباد دكن
بواسطة [illegible]
بغداد — [illegible]

حضرة صاحب السمو الأمير المعظم نواب بهادر حيدر آباد دكن
وصلت الينا بطاقتكم الشريفة. وبتقديم تأبين لطفكم الكريم الذي
كان له وقع جليل الأثر لدينا كما يعجبنا أنه أخبر سموكم بأننا كنا
في القاهرة للتعزية في المغفور لها والدة الخديوي السابق في اليوم
الذي قصدتم فيه الى دارنا لزيارتنا.
ولما كان سرورنا بزيارتكم عظيما فقد كان أسفنا أعظم لفوات فرصة
ثمينة كانت تتيح لنا لقيا أخ كريم ومقابلة أمير عظيم من أجل أمراء
الإسلام ومن أكابر أقيال الهند التي تربطنا بأهلها عامة وبالمسلمين
منهم خاصة أصدق أواصر المحبة وأمتن روابط الأخوة.
وبعد فإننا نشكر لسموكم هذه الزيارة ونعدها فضلا عليها منكم
لو نشاء [illegible] الأيام لذكرى حبيبة في تاريخ الصداقة المتينة التي تربطنا
بأمراء الإسلام ونأمل أن يجمعنا الله بكم بالشرق في فرصة أخرى
سعيدة في المستقبل القريب ان شاء الله.
والسلام عليكم ورحمة الله وبركاته [illegible]
في [illegible]

مراسلہ محکمہ معتمد سرکار عالی صیغہ سیاسیات

نشان (۲۸۰)

واقعہ ۱۳ شہریور سنہ ۱۳۴۹ ف

مطابق ۵ مئی سنہ ۱۹۴۰ م

ملفوفہ

ملاحظہ

مشفقا مولوی خواجہ معین الدین انصاری بی ایچ سی یس
مہتمم معتمد سرکار عالی

بخدمت جناب نواب بہادر یار جنگ بہادر

بتاریخ ۷/ رجب المرجب سنہ ۱۳۵۸ھ بباغ عامہ میں آپ کو عالی جناب رائٹ آنریبل نواب سر صدر اعظم بہادر نے جو تمغہ جشن سیمیں حضرت ہمایونی عطا فرمایا تھا اس سے متعلق اپنا قطعہ سند ذریعہ ہذا مرسل ہے۔ براہ کرم وصول سے ایماء فرمایا جائے فقط

مددگار معتمد

حسب الحکم اعلیحضرت بندگانعالی متعالی مدظلہ العالی

ایک تمغہ نواب بہادر یار جنگ بہادر کو

بیادگار سلور جوبلی ہمایونی حضور پرنور آصف جاہ سابع

واقع ۱۰ ذی الحجۃ الحرام ۱۳۵۵ ہجری اور استعمال کیے جانے

کی غرض سے عطا کیا جاتا ہے۔ فقط

صدر اعظم

43 ۳۷ - قول فیصل میران کا خط متعلقہ سے بنام
بہادر یار جنگ ۱۲ / جولائی 1938

سوادِ قبلہ کے زیرِ عنوان سلام ہی سلام ۱۹
44 ۳۸ کا رف خط موسومہ بہادر یار جنگ بہ زبان فارسی

45 ۳۹ خورداد سے نواب صاحب کے نام ایک سرکاری
خط بزبان عربی اور اردو ترجمہ بھی (اسی صفحہ پر)
مورخہ یکم جولائی ۱۹۴۱

40 صحیفہ سیاسیات کی جانب سے قائد ملت
46 کے نام سرکلر لیٹر ن ۶۸ مورخہ
۱۳۴۹ ف بابت طلبی رکنیت

47 41 بیادگار سلور جوبلی
۱۰ ذی الحجہ سن ۱۳۵۵ ہجری کو نواب
صاحب کو تمغہ عطا کیا گیا - جس کا اعلان
وزیر اعظم نے نواب صاحب کو سرکاری طور
پر دی

تمغہ بانی